© rasailojaraid.com

نوری کی کتابیں بھی پیش نظر رکھتے تو اگرچہ انھیں دانہ دانہ جمع کر کے ایک خرمن بنانا پڑتا، تاہم اس سے دُگنا مواد فراہم ہوسکتا تھا اور وہ عربی کے طلبار کے لئے زیادہ مفید ثابت ہوتا، تاہم کتاب اپنی موجودہ شکل وصورت میں بھی قدر کے لائق ہے۔

ہم عربی زبان کیوں سیکھتے ہیں؟ از ڈاکٹر شیخ محمد عنایت اللہ صاحب تقطیع متوسط۔ ضخامت ۴۸ صفحات ٹائپ عمدہ اور روشن قیمت درج نہیں پتہ:۔ شیخ محمد اشرف صاحب کشمیری بازار لاہور

ڈاکٹر شیخ محمد عنایت اللہ صاحب نے عنوانِ بالا پر کئی سال ہوئے پنجاب یونیورسٹی کی عربک پرشین سوسائٹی کے سامنے ایک مقالہ پڑھا تھا جو بعد میں اسلامک کلچر حیدرآباد دکن میں شائع ہوگیا تھا اس کے بعد اسی مقالہ کا اردو ترجمہ کسی قدر حذف واضافہ کے ساتھ اورنٹیل کالج میگزین کے ضمیمہ میں شائع ہوا تھا، اب یہی مقالہ انگریزی زبان میں کتابی شکل میں چھاپ دیا گیا ہے۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے لائق مقالہ نگار نے اس مضمون میں یہ ثابت کیا ہے کہ نہ صرف مذہبی نقطۂ نظر سے بلکہ خالص علمی اور لسانی وادبی حیثیت سے بھی دنیا کی زندہ زبانوں میں عربی زبان کا کیا مرتبہ ہے مختلف علوم وفنون کے تحقیقاتی مطالعہ کے لئے عربی کی اہمیت کو ثابت کرنے کے بعد اس پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ عربی کا عیسائیوں اور مسیحیت کے ساتھ کیا تعلق رہا ہے۔ مقالہ کے پر از معلومات اور مفید ہونے میں کوئی شبہ نہیں اور جس جذبہ کے ماتحت یہ لکھا گیا ہے وہ بھی کچھ کم لائق تحسین نہیں۔

مختارات (عربی) مرتبہ مولانا سید ابوالحسن علی صاحب ندوی تقطیع کلاں ضخامت ۲۰۲ صفحات کتابت و طباعت اور کاغذ بہتر قیمت عہ؍ پتہ:۔ ادارہ دار العلوم بادشاہ باغ لکھنؤ۔

مدت سے اس امر کی سخت ضرورت محسوس ہورہی تھی کہ مدارس عربیہ کے طلبہ کے لئے جدید طریقہ پر عربی نظم ونثر کا ایسا انتخاب شائع کیا جائے

جس کو پڑھنے کے بعد طلبار میں عربی ادب کا ذوق پیدا ہوسکے، مختلف اسالیب بیان سے انھیں واقفیت ہو

© rasailojaraid.com